دارالشفا سے قلعہ گولکنڈہ تک 12 کلومیٹر جلوس بغیر مرکزی انجمن کامیاب

لیکن صرف 2 کلومیٹر کوٹلہ سے دارالشفا اربعین جلوس ہر سال تاخیر کا شکار

حیدرآباد۔ 16/ جولائی (سفیر نیوز /صدائے حسینی) الاوہ سرطوق مبارک دارالشفا سے بارگاہ حضرت عباسؑ عاشورخانہ پلٹن قلعہ گولکنڈہ تک تقریباً 12 کلومیٹر پر محیط پیدل جلوسِ عزاحسینؑ زندہ باد (HUSSAIN A.S ZINDABAD WALK) ہر سال ہزاروں عزاداروں کی بھرپور شرکت اور نظم و ضبط کے ساتھ کامیابی سے اختتام پذیر ہوتا ہے۔ قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ اس طویل جلوس کا انعقاد بغیر کسی مرکزی انجمن کے بھی خوش اسلوبی سے انجام پاتا ہے جہاں مختلف انجمنیں اور عزاداران باہمی تعاون کے ساتھ عزاداری کو منظم رکھتے ہیں۔ اس کے برعکس، کوٹلہ عالیجاہ سے دارالشفا تک تقریباً 2 کلومیٹر پر مشتمل اربعین کا جلوس ہر سال غیر ضروری تاخیر کا شکار رہتا ہے جس کے باعث عزاداروں، خواتین، بزرگوں اور بچوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور جلوس مقررہ وقت سے کافی دیر بعد اختتام پذیر ہوتا ہے۔ عزاداروں کا کہنا ہے کہ جب 12 کلومیٹر کا طویل جلوس کامیابی اور نظم و ضبط کے ساتھ منعقد ہوسکتا ہے تو محض 2 کلومیٹر کے جلوس میں ہر سال پیش آنے والی تاخیر کی وجوہات کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جانا چاہیے تاکہ مستقبل میں بہتر انتظامات کو یقینی بنایا جاسکے۔ عوامی حلقوں نے متعلقہ ذمہ داران، انجمنوں اور منتظمین سے اپیل کی ہے کہ وہ باہمی مشاورت، اتحاد اور مؤثر منصوبہ بندی کے ذریعے اس مسئلے کا مستقل حل تلاش کریں، تاکہ عزاداروں کو سہولت فراہم ہو اور جلوس اپنے مقررہ وقت کے مطابق اختتام پذیر ہو۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ حضرت امام حسینؑ کا پیغام اتحاد، نظم و ضبط، ایثار اور اخلاص کا درس دیتا ہے۔ لہٰذا عزاداری کے تمام انتظامات میں اختلافات سے گریز کرتے ہوئے عوامی سہولت اور باہمی تعاون کو اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔

ہندو طالب علم کو سورۃ الفاتحہ کا ہوم ورک دینے پر تنازعہ

حیدرآباد۔16/ جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) حیدرآباد کے پرانے شہر کے علاقے سعید آباد میں واقع ایک خانگی اسکول نے دوسری جماعت کے ایک ہندو طالب علم کو اسلامی دینی اسباق ہوم ورک میں دینے کے تنازع کے بعد متعلقہ ٹیچر کو ملازمت سے برطرف کر دیا۔ طالب علم جو سکسیس دی اسکول میں زیرِ تعلیم ہے اس کو کلمہ اور سورۃ الفاتحہ پڑھنے کا ہوم ورک دیا گیا تھا۔ طالب علم کے ماں باپ کے مطابق 15 جولائی کو اسکول ڈائری میں "دینیات" کے مضمون کے تحت سورۃ الفاتحہ پڑھیں درج کیا گیا تھا۔ اس سے قبل 11 جولائی کو بھی ٹیچر نے کلمہ پڑھیں لکھا تھا لیکن بعد میں اسے کاٹ دیا گیا غالباً اس بات کا احساس ہونے پر کہ یہ مضمون غیر مسلم طالب علم پر لاگو نہیں ہوتا۔ اسکول انتظامیہ نے وضاحت کی کہ ان کے بیشتر طلبہ مسلمان ہیں اس لیے انہیں دینیات بطور مضمون پڑھائی جاتی ہے تاہم یہ مضمون غیر مسلم طلبہ کے لیے نہیں ہے۔ انتظامیہ نے اس واقعے کو ایک غیر ارادی غلطی قرار دیا لیکن اس کے باوجود متعلقہ ٹیچر شیخ عائشہ پروین کو ملازمت سے برطرف کر دیا اور آئندہ سکسیس گروپ آف ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنس کے کسی بھی ادارے میں ملازمت کے لیے نااہل قرار دے دیا۔ طالب علم کی خالہ سپریتا گوڑ کے مطابق ابتدا میں اسکول کی پرنسپل نے خاندان کو بتایا کہ یہ مشق تمام طلبہ کے لیے لازمی ہے تاہم بعد میں ایک دوسرے عملے کے رکن نے کہا کہ ڈائری میں یہ اندراج غلطی سے ہوگیا تھا۔ خاندان نے اسکول انتظامیہ کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کو صرف تعلیم پر توجہ دینی چاہیے اور تمام طلبہ کے مذہبی عقائد کا احترام کرنا چاہیے۔ اس دوران اسکول کے باہر احتجاج کرنے والے بی جے پی لیڈر انڈیلا سری راملو یادو اور دیگر کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ یادو نے اسکول کے رویے پر سوال اٹھاتے ہوئے ادارے کو بند کرنے اور پرنسپل کو عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ اسی دوران بی جے پی لیڈر اور وکیل کرونا ساگر کو بھی اسکول پہنچنے پر پولیس نے حراست میں لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ پولیس سے یہ پوچھنے آئے تھے کہ اس معاملے میں ابھی تک ایف آئی آر کیوں درج نہیں کی گئی۔ انہوں نے پرنسپل کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ طلبہ کو قرآن پڑھنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔

تلنگانہ کے چیف الیکٹورل آفیسر نے حیدرآباد میں خواتین بی ایل اوز (BLOs) پر حملے کی تحقیقات کا حکم دے دیا

حیدرآباد۔ 16 جولائی) سفیر نیوز (تلنگانہ کے چیف الیکٹورل آفیسر (CEO) سی سدرشن ریڈی نے پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ خواتین بوتھ لیول آفیسرز (BLO) پر حملے کے سلسلے میں فوری کارروائی کرے اور اس معاملے پر تفصیلی رپورٹ پیش کرے۔ ریڈی نے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (DGP) سی وی آنند اور گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن (GHMC) کے کمشنر آر وی کرنن سے کہا کہ وہ اس واقعے کی تحقیقات کریں اور فوری کارروائی عمل میں لائیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اس پر کی گئی کارروائی کی رپورٹ جلد از جلد تلنگانہ اسٹیٹ کمیشن فار ویمن اور ان کے دفتر کو پیش کی جائے۔ انہوں نے اس معاملے کو "انتہائی ہنگامی" قرار دیا اور حکام سے کہا کہ وہ اسی کے مطابق کارروائی کریں۔ یہ معاملہ خواتین بی ایل اوز (BLOs) پر حملے اور انتخابی فہرستوں کی 'خصوصی تفصیلی نظر ثانی' (SIR) کے سلسلے میں سرکاری انتخابی فرائض کی انجام دہی کے دوران ان کے کام میں رکاوٹ ڈالنے سے متعلق ہے۔ حیدرآباد کے علاقے بنجارہ ہلز میں 14 جولائی کو 'اسپیشل انٹینسیو ریویژن' (SIR) مہم کے دوران مبینہ طور پر خاتون بی ایل اوز (BLOs) پر حملہ کیا گیا۔ یہ واقعہ پولنگ اسٹیشن نمبر 237 کے تحت آنے والے علاقے این بی ٹی نگر (NBT Nagar) میں پیش آیا، جہاں یہ اہلکار گھر گھر جا کر مردم شماری/اندراج رائے دہندگان کے فارم تقسیم کر رہی تھیں۔ شکایت کے مطابق، اس وقت شکایت کنندہ کے ہمراہ ان کی ساتھی بی ایل او دیوی، ناگا جیوتی، وجیا اور شراوانی کے علاوہ سپروائزر وینکٹیش اور ساتھی جے کرشنا بھی موجود تھے۔ جو جولا راجو، راجیتا، شنکرما اور نرسیمہا کے ناموں سے شناخت کیے گئے چار افراد مبینہ طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے اور حکام کے کام میں مداخلت کرتے ہوئے اصرار کیا کہ مردم شماری کے فارم صرف ان کے منتخب کردہ لوگوں کو ہی دیے جائیں۔ اس گروپ نے مبینہ طور پر بی ایل اوز (BLOs) کو دھمکی دی کہ اگر انہوں نے بات نہ مانی تو انہیں سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ شکایت کنندہ کا الزام ہے کہ راجیتا اور شنکرما نے نہ صرف اسے اور اس کی ساتھی بی ایل او 'دیوی' پر جسمانی تشدد کیا بلکہ ٹیم کو نازیبا الفاظ بھی کہے اور انہیں فرائض کی انجام دہی سے روکا۔ بی ایل اوز کا الزام ہے کہ اس گروپ نے انہیں دھمکیاں دیں۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کر لیا ہے اور تفتیش شروع کر دی ہے۔ سی ای او (CEO) کی جانب سے یہ مداخلت 'ایس آئی آر' (SIR) عمل کی کڑی جانچ پڑتال کے دوران سامنے آئی ہے، کیونکہ سیاسی جماعتوں نے بھی انتخابی فہرستوں کی تصدیق کا کام کرنے والے عملے کی حفاظت کے حوالے سے خدشات کا اظہار کیا ہے۔

ریونت ریڈی نے بونالو تہوار پر ریاستی عوام کو مبارکباد دی

حیدرآباد۔16/ جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اے۔

ریونت ریڈی نے جمعرات کو ریاست کے عوام کو بونالو تہوار کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے تلنگانہ کی شاندار ثقافت، روایات، عقیدت، طاقت اور اتحاد کی علامت قرار دیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تاریخی گولکنڈہ قلعہ میں شری جگدمبا مہاکالی اماں کو پہلا 'بونم' پیش کر کے آشاڑھ مہینے کے تہوار کا آغاز ایک مقدس موقع ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ دیوی ریاست کے ہر گھر کو صحت، خوشحالی، مسرت اور امن و سکون سے نوازے۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ بونالو تلنگانہ کی ثقافتی وراثت کی ایک یادگار علامت ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ غیر متزلزل عقیدت کے ساتھ پیش کیا جانے والا ہر 'بونم' اور دیوی سے کی جانے والی ہر دعا عوام کے لیے خوشحالی، مسرت، حوصلہ اور کامیابی کا باعث بنے گی۔ انہوں نے دعا کی کہ شری جگدمبا مہاکالی ماں کا آشیرواد ہمیشہ سب پر قائم رہے اور تلنگانہ کے تمام باشندوں کو بونالو تہوار کی دلی مبارکباد پیش کی۔

تلنگانہ کے 14 اضلاع میں لڑکوں کے مقابل لڑکیوں کی پیدائش کی شرح میں کمی

حیدرآباد۔16/ جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) ریاست تلنگانہ کے 14 اضلاع میں لڑکیوں کی پیدائش کی شرح میں کمی درج کی گئی ہے۔ سیول رجسٹریشن سسٹم کے 2024 کے اعداد و شمار کے مطابق ریاست کے 33 اضلاع میں سے 14 اضلاع ایسے ہیں جہاں ہر ایک ہزار لڑکوں کے مقابلے میں 900 سے بھی کم لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ رپورٹ کے مطابق نلگنڈہ میں سب سے کم شرح ریکارڈ کی گئی جہاں ہر ایک ہزار لڑکوں کے مقابلے میں صرف 787 لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ دوسری جانب کاماریڈی واحد ضلع رہا جہاں لڑکیوں کی پیدائش لڑکوں سے زیادہ رہی اور وہاں پیدائش کے وقت صنفی تناسب 1,060 ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ ملوگو، سدی پیٹ، حیدرآباد، وقارآباد، نارائن پیٹ، پداپلی، نظام آباد اور جنگاؤں جیسے اضلاع میں صنفی تناسب ریاستی اوسط 910 سے زیادہ تھا۔ کم شرح والے دیگر اضلاع میں محبوب آباد، ناگرکرنول، ونپرتی، ورنگل، یادادری بھونگیری، راجنہ سرسلہ، محبوب نگر، سوریہ پیٹ، جوگولامبا گدوال، کریم نگر، رنگا ریڈی، کھمم اور میڈچل۔ ملکاجگیری شامل ہیں۔ نلگنڈہ کی صورتِ حال اس لیے بھی قابلِ توجہ ہے کہ مجموعی صنفی تناسب کے لحاظ سے ضلع کی کارکردگی پہلے بہتر رہی ہے۔ 2001 میں وہاں مجموعی صنفی تناسب 966 تھا، جو 2011 میں بڑھ کر 983 ہو گیا، تاہم اسی دوران بچوں کے صنفی تناسب میں کمی آ کر 923 رہ گئی تھی۔

ٹیچر کا طالبات کے ساتھ نازیبا سلوک، پوکسو کیس درج۔ حیدرآباد کے ایک اسکول میں شرمناک واقعہ

حیدرآباد۔16/ جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) حیدرآباد کے علاقے عنبر پیٹ کی رہنے والی ایک خاتون نے الزام عائد کیا ہے کہ تلک نگر کے خانگی اسکول میں زیر تعلیم ان کی بیٹیوں کے ساتھ اسکول کا ریاضی ٹیچر روی تیجا کئی دنوں سے نازیبا حرکتیں کر رہا ہے۔ خاتون نے اسی اسکول کی ایک اور طالبہ کے والدین کے ساتھ مل کر کاچی گوڑہ پولیس اسٹیشن میں استاد کے خلاف شکایت درج کروائی۔ پولیس نے 9 جولائی کو پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا تاہم متاثرہ خاتون کا الزام ہے کہ اب تک ملزم کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ خاتون نے میڈیا کو بتایا کہ اسکول کے پرنسپل اور دیگر ذمہ داروں نے بھی معاملے پر کوئی کارروائی نہیں کی اور ملزم استاد روزانہ اسکول آ رہا ہے۔ خاتون نے پولیس سے مطالبہ کیا کہ معاملے کی فوری تحقیقات کرتے ہوئے ملزم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔

بونال تہوار تلنگانہ کی تہذیب و ثقافت کی اصل پہچان

گولکنڈہ بونال کے آغاز پر ریاستی وزرا کونڈہ سریکھا و پونم پربھاکر کی خصوصی پوجا کے بعد خطاب

حیدرآباد-16-جولائی (چوائس نیوز) گولکنڈہ قلعہ میں جگدامبیکا ماتا کو پہلی بونم کی پیشکش کے ساتھ آشاڑھ بونال تہواروں کا شاندار آغاز ہوا۔ اس موقع پر ریاستی وزرا کونڈا سریکھا اور پونم پربھاکر نے دیوی کو پٹو وستر پیش کیے، ریاست میں وافر بارشوں اور عوامی خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ گولکنڈہ قلعہ میں واقع شری جگدامبیکا ماتا مندر میں پہلی بونم کی پیشکش کے ساتھ آشاڑھ بونال تہواروں کا باوقار آغاز ہوا۔ اس موقع پر ریاستی وزیر برائے جنگلات، ماحولیات و اوقاف (اینڈومنٹس) محترمہ کونڈا سریکھا اور حیدرآباد کے انچارج وزیر پونم پربھاکر نے دیوی کو پٹو وستر (ریشمی لباس) پیش کیے اور خصوصی پوجا میں شرکت کی۔ لنگر ہاز چوراہے پر منعقدہ افتتاحی تقریب میں پہنچنے پر مندر کے پجاریوں نے ویدک منتروں اور پورن کمبھم کے ساتھ وزرا کا پرتپاک استقبال کیا۔ بعد ازاں دونوں وزرا نے ڈھول کی تھاپ، پوتھوراجو کے روایتی رقص، شیو ستوں کی مذہبی رسومات اور ثقافتی فنکاروں کی رنگارنگ پیشکشوں کے درمیان جگدامبیکا ماتا کو پہلی بونم پیش کرتے ہوئے اپنی منتیں ادا کیں۔ ثقافتی فنکاروں کی خواہش پر وزیر کونڈا سریکھا نے روایتی ایرا گول اپنے ہاتھ میں تھام کر فنکاروں کی حوصلہ افزائی بھی کی۔ اس موقع پر محکمہ ثقافت کی جانب سے تیار کردہ آشاڑھ بونال تہواروں کی یادگاری کتابچہ کا اجرا بھی وزرا کونڈا سریکھا اور پونم پربھاکر نے مشترکہ طور پر انجام دیا۔ دونوں وزرا نے حکومت کی جانب سے گولکنڈہ جگدامبیکا مندر کمیٹی کو 11 لاکھ روپے کا امدادی چیک بھی پیش کیا۔ اس تقریب میں حکومت کے مشیر وی ہنمنت راؤ، رکن اسمبلی دانم ناگیندر، سابق رکن پارلیمنٹ مدھو یاشکی گوڑ، تلنگانہ ریاستی مہیلا کانگریس صدر ایرا بیلی سورنا، محکمہ اینڈومنٹس کی پرنسپل سکریٹری شیلجا رام ایئر، محکمہ کے ڈائریکٹر ہنمنت را، حیدرآباد ضلع کلکٹر پریانکا الا، محکمہ ثقافت کے ڈائریکٹر اینو گونر سمہا ریڈی، گولکنڈہ جگدامبیکا مندر کمیٹی کے چیئرمین اکولا چندر شیکھر، کانگریس کے متعدد قائدین اور دیگر معزز شخصیات شریک تھیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر کونڈا سریکھا نے ریاست کے عوام کو بونال تہوار کی دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ بونال تلنگانہ کی ثقافت، روایات اور روحانی ورثے کی علامت ہے اور ریاستی حکومت اس تہوار کو نہایت شان و شوکت سے منعقد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈھول کی تھاپ، پوتھوراجو کی روایتی پیشکشیں، شیو ستوں کی مذہبی رسومات اور ثقافتی فنکاروں کی رنگارنگ تقریبات نے حیدرآباد کو جشن کا منظر پیش کر دیا ہے۔ وزیر نے دعا کی کہ گولکنڈہ جگدامبیکا ماتا کے آشیرواد سے ایل نینو کے اثرات ختم ہوں، دھرتی ماں پرسکون ہو، ریاست میں بھرپور بارشیں ہوں اور تلنگانہ ہر شعبہ میں مزید ترقی کرے۔ کونڈا سریکھا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کی قیادت میں کانگریس عوامی حکومت عوامی فلاح و بہبود کو اپنی اولین ترجیح بنا کر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بونال تہوار کے موقع پر حکومت نے بڑے مندروں کے ساتھ ساتھ چھوٹے مندروں کے لیے بھی مالی امداد مختص کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آشاڑھ بونال تہوار کے دوران تمام مندروں میں ایسے جامع انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ عقیدت مند بغیر کسی پریشانی کے دیوی کے درشن کر سکیں اور خوشی و اطمینان کے ساتھ واپس لوٹیں۔

نوجوانوں کا دلسکھ نگر میں 20 ہزار پولیس ملازمتوں کے مطالبے پر احتجاج

حیدرآباد۔ 16 جولائی (سفیر نیوز) جمعرات، 16 جولائی کو ملازمت کے خواہشمند افراد نے دل سکھ نگر کی سڑکوں پر دوبارہ احتجاجی مظاہرہ کیا اور پولیس میں 20 ہزار ملازمتوں کے نوٹیفکیشن جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس سے قبل بھی، حکومت کی جانب سے صرف 5 ہزار ملازمتوں کے نوٹیفکیشن جاری کرنے کے منصوبے کی اطلاعات کے بعد ایسے ہی مظاہرے کیے جا چکے ہیں۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ اس قدر محدود نوٹیفکیشن ان ہزاروں امیدواروں کی توقعات پوری کرنے کیلئے ناکافی ہوگا جو برسوں سے پولیس کی ملازمتوں کی تیاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے بھرتی کے لیے عمر کی بالائی حد کے بارے میں فوری فیصلے کا مطالبہ بھی کیا ہے اور حکومت پر زور دیا ہے کہ عمر میں رعایت کی حد کو بڑھا کر 36 سال کیا جائے۔ امیدواروں کے مطابق، بھرتی کے نوٹیفکیشنز جاری کرنے میں طویل تاخیر کے باعث بہت سے امیدوار عمر کی مقررہ حد سے تجاوز کر چکے ہیں۔ ویڈیوز میں درجنوں مظاہرین کو سڑکوں پر مارچ کرتے، پلے کارڈز اٹھائے اور نعرے لگاتے ہوئے دیکھا گیا۔ بعد ازاں، ان میں سے کئی افراد کو پولیس کی گاڑیوں میں دھکیلے جاتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔ جولائی کو، بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) کے ورکنگ پریذیڈنٹ کے ٹی راما راؤ نے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کو ایک کھلا خط لکھا، جس میں ان کی حکومت پر زور دیا گیا کہ وہ 20,000 ملازمتوں کے لیے نوٹیفکیشن جاری کرے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس بھرتی کے لیے مقابلہ کرنے والے نوجوانوں کی اکثریت دیہی علاقوں سے تعلق رکھتی ہے اور وہ ان مسابقتی امتحانات کی تیاری کے لیے برسوں حیدرآباد کے ہاسٹلز میں قیام کرتے ہیں۔ لہٰذا، ریاستی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان پسماندہ نوجوانوں کی امیدوں پر پانی پھیرنے کے بجائے انہیں انصاف کی فراہمی کو یقینی بنائے۔ ان کے خط میں کہا گیا، "محض 5,000 پولیس ملازمتوں کا نوٹیفکیشن جاری کر کے معاملے سے لاتعلق ہو جانا درست طریقہ کار نہیں ہے۔ آر ٹی آئی (RTI) کے انکشافات سے پتہ چلتا ہے کہ تلنگانہ ریاست میں پولیس کی تقریباً 17,000 اسامیاں خالی پڑی۔ آپ نے خود بارہا 12,000 خالی اسامیوں کو پر کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اس پس منظر میں، صرف 5,000 اسامیوں کو پر کرنے کے اعلان نے پولیس کی ملازمت کے خواہشمند تقریباً 15 لاکھ نوجوانوں کو مایوسی سے دوچار کر دیا ہے۔ ایسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے کہ بے روزگار نوجوان دل سکھ نگر جیسے علاقوں میں روزانہ سڑکوں پر نکل رہے ہیں۔ تلنگانہ پولیس ریکروٹمنٹ بورڈ کی ویب سائٹ مطابق، اس وقت پولیس ڈیپارٹمنٹ، فائر اینڈ ڈیزاسٹر ریسپانس ایمرجنسی اینڈ سول ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ، جیل خانہ جات و اصلاحی خدمات کے محکمے اور اسپیشل پروٹیکشن فورس میں مجموعی طور پر 7,437 اسامیاں خالی ہیں۔ تاہم، ان آسامیوں کے لیے بھرتی کے نوٹیفکیشنز کا اجرا ابھی باقی ہے۔

منشیات کی خرید و فرخت حیدرآباد میں ایم ایل سی کا بیٹا گرفتار

حیدرآباد۔16/ جولائی (سفیر نیوز صدائے حسینی) حیدرآباد شہر میں ایک سنسنی خیز واقعہ سامنے آیا ہے۔ منشیات (ڈرگس) کی سپلائی اور استعمال کے خلاف پولیس کی سخت کارروائیوں کے دوران ایک ایم ایل سی کے بیٹے کی گرفتاری نے سیاسی اور سماجی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے۔ اطلاعات کے مطابق حیدرآباد کے منگل ہاٹ پولیس اسٹیشن کی حدود میں پولیس نے ایک بڑے تلاشی آپریشن کے دوران ایک معروف ایم ایل سی کے بیٹے سمیت بعض افراد کو گرفتار کیا۔ پولیس کو مصدقہ اطلاع ملی تھی کہ بعض افراد منشیات کی فروخت خریدی اور استعمال میں ملوث ہیں جس کے بعد یہ کارروائی انجام دی گئی۔ منگل ہاٹ پولیس کے مطابق شہر میں خفیہ طور پر سرگرم منشیات کے ایک نیٹ ورک پر نظر رکھنے والی خصوصی ٹیموں نے یہ کارروائی کی۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایم ایل سی کے بیٹے بھرت کے منشیات سپلائی کرنے والے گروہ سے روابط تھے اور وہ مبینہ طور پر اس سرگرمی میں خود بھی شریک تھا۔ پولیس نے بھرت کے علاوہ منشیات خریدنے والے چند بااثر خاندانوں کے نوجوانوں اور دیگر اہم ملزمین کو بھی حراست میں لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پولیس اس زاویہ سے بھی تفتیش کر رہی ہے کہ یہ منشیات کہاں سے آ رہی تھیں اور آیا اس کے پیچھے بین الریاستی منظم گروہوں کا کوئی ہاتھ ہے یا نہیں۔

حیدرآباد اسکول واقعہ پر ڈی سی پی کھارے کرن پربھاکر کا بیان

حیدرآباد۔16/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) پرانے شہر کے علاقے سعید آباد میں واقع سکسیس اسکول میں دوسری جماعت کے ایک ہند طالب علم کو کلمہ پڑھنے کا ہوم ورک دینے کا معاملہ پر چارمینار زون کے ڈی سی پی کھارے کرن پربھاکر نے بیان جاری کیا ہے۔ ڈی سی پی کے مطابق متعلقہ کلاس میں جملہ 25 طلبہ زیرِ تعلیم ہیں جن میں 24 مسلمان اور صرف ایک ہندو طالب علم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول کی ایک خاتون ٹیچر نے تمام طلبہ کے لیے ہوم ورک ڈائری میں کلمہ پڑھنے کی ہدایت درج کر دی جو نہ صرف تعلیمی ضوابط بلکہ اسکول کے اپنے قواعد و ضوابط کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جب طالب علم کے والدین کو اس بات کا علم ہوا تو انہوں نے شام کے وقت اسکول انتظامیہ اور بعد ازاں پولیس اسٹیشن سے رابطہ کیا۔ ڈی سی پی نے مزید کہا کہ معاملے کی اطلاع ملنے پر اسکول کے مینیجنگ ڈائریکٹر (ایم ڈی) نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والی ٹیچر شیخ عائشہ پروین کو ملازمت سے مستقل طور پر برطرف کر دیا۔ انہوں نے بتایا کہ اسکول انتظامیہ کی فوری کارروائی پر طالب علم کے والدین نے اطمینان کا اظہار کیا۔

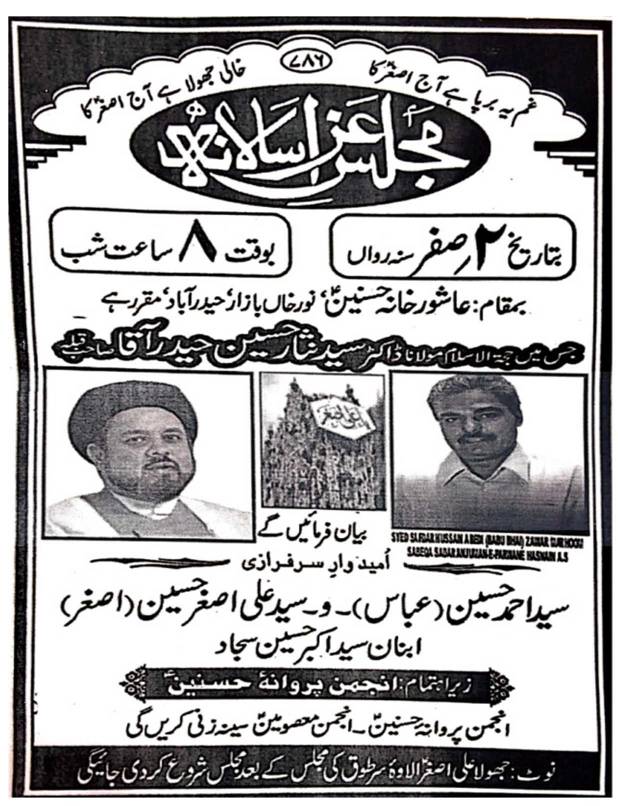

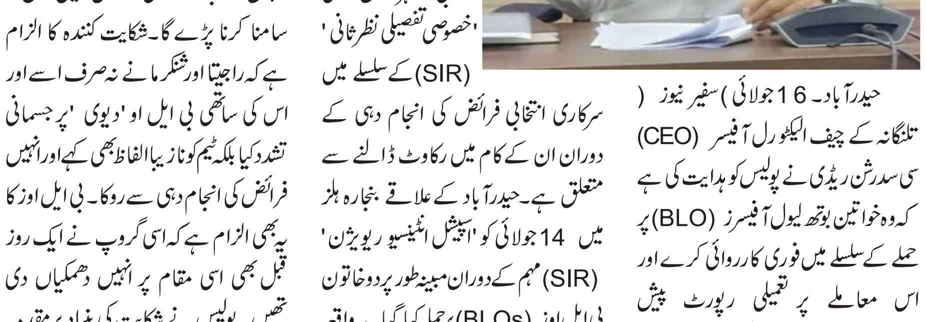

ایڈیٹر پرنٹر پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ صدائے حسینی کو سری شیلائی انٹرپرائزز پلاٹ نمبر 19 آئی ڈی اے بالانگر آر آر ڈسٹرکٹ تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/306-7-18 امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر RNI No.APURD/2009/30780 پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215